14321- نواقض وضوء

سوال

کیا لباس تبدیل کرنے سے میرا وضوء ٹوٹ جائیگا، اور کیا مرد اور عورت کے مابین اس حکم میں کوئی فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر کوئی شخص طہارت کی حالت میں ہو اور وہ اپنا لباس تبدیل کرلے تو اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا، کیونکہ لباس تبدیل کرنا نواقض وضوء میں شامل نہیں، اور اس میں مرد و عورت سب برابر ہیں. واللہ اعلم.

نواقض وضوء درج ذیل ہیں :

1- سبیلین سے خارج ہونے والی اشیاء (پیشاب پاخانہ ہوا وغیرہ) لیکن عورت کی قبل سے خارج ہونے والی ہوا سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

2- سبیلین کے علاوہ کہیں اور سے پیشاب اور پاخانہ خارج ہونا.

3- عقل زائل ہونا، یا تو مکمل طور پر عقل زائل ہو جائے، یعنی مجنون اور پاگل ہو جائے، یا پھر کسی سبب کے باعث کچھ دیر کے لیے عقل پر پردہ پڑ جائے مثلا نیند، بے ہوشی، نشہ وغیرہ.

4- عضو تناسل کو چھونا :

اس کی دلیل بسرہ بنت صفوان رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"جس نے عضو تناسل کو چھوا وہ وضوء کرے "

سنن ابوداود کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (154) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابوداود حدیث نمبر (166) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

5- اونٹ کا گوشت کھانا :

اس کی دلیل جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کیا ہم اونٹ کے گوشت سے وضوء کریں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں"

صحیح مسلم کتاب الحیض حدیث نمبر (539).

یہاں ایک چیز پر تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ عورت کے جسم کو چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا، چاہے شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت لیکن اس کے نتیجہ میں اگر کوئی چیز خارج ہو تو پھر وضوء ٹوٹ جائیگا.

مزید تفصیل کے لیے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کی کتاب الشرح الممتع (1/219-250) اور فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5/264) کا بھی مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.